دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

فتویٰ نمبر 31890

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331 برائے رابطہ
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی اکیلا نماز ظہر کیلئے کھڑا ہوا اور دوسری رکعت میں تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ میں تیرے پیچھے ظہر کی نماز کی نیت کرتا ہوں۔اب کیا پہلے والے نمازی کیلئے جائز ہے کہ وہ اپنی نماز میں اس دوسرے شخص کی نیت کرلے۔۔۔۔۔؟ شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں

المستفتی

خواجہ حقنواز، بہاولپور

الجواب حامداً ومصلیاً

مسئولہ صورت میں بعد میں آنے والے شخص کی امامت کی نیت کرنا جائز ہے۔

الفتاوی الهندیة (1/ 66)

وَالْإِمَامُ يَنْوِي مَا يَنْوِي الْمُنْفَرِدُ وَلَا يَحْتَاجُ إلَى نِيَّةِ الْإِمَامَةِ حَتَّى لَوْ نَوَى أَنْ لَا يَؤُمَّ فُلَانًا فَجَاءَ فُلَانٌ وَاقْتَدَى بِهِ جَازَ. هَكَذَا فِي فَتَاوَى قَاضِي خَانْ

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق (1/ 100)

لَوْ شَرَعَ نَاوِيًا أَنْ لَا يَؤُمَّ أَحَدًا فَاقْتَدَى بِهِ رَجُلٌ صَحَّ اقْتِدَاؤُهُ

البحر الرائق شرح کنز الدقائق (4/ 389)

أَنَّهُ إذَا نَوَى أَنْ لَا يَؤُمَّ أَحَدًا فَصَلَّى خَلْفَهُ رَجُلَانِ جَازَتْ صَلَاتُهُمَا

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ

مظہر عباس خانیوالی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۶، ۳، ۱۴۴۲ھ بمطابق، ۲۴، اکتوبر ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح

بندہ محمد اویس ارشاد مفتی عنہ

دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۷/ ۳/ ۱۴۴۲ھ

دار الافتاء

Scanned with CamScanner